۲۱۳
۱۵۱

28 MAY 2011

حضرات مفتیان کرام مدظلہ عالی:۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ درج ذیل مسائل کے جوابات عنائت فرمائیں

ایک نالی مریض کے معدے میں داخل کر کے معدے کی اندرونی حالت کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ کبھی اسی نالی کے اندر سے ہی ایک اور تار داخل کر کے گوشت کا کچھ ٹکڑا بھی باہر نکال لیا جاتا ہے اس معائنہ کا مریض کے وضو، روزے پر کیا اثر بڑے گا؟

1. درج ذیل صورتوں میں اگر نالی پر پہلے سے ہی کوئی تیل یا مرہم لگائی ہو

2. کوئی تیل وغیرہ نہ لگایا گیا ہو۔

اسی طرح مقعد کے راستے سے بھی اس قسم کی نالی داخل کر کے بعض معائنے کئے جاتے ہیں ان کا (یعنی کے معدے اور وضو پر کیا اثر ہو گا؟)

عاطف محمود

مدنی مسجد مدرسۃ القرآن عقب نئی غلہ منڈی

فیصل کالونی پتوکی ضلع قصور

الجواب

معدہ چونکہ محل نجاست ہے اس لیے معدے میں داخل کردہ نالی، تار اور حاصل کردہ ٹکڑا ناپاک ہے لھذا خروج نجاست پایا گیا جو مفسد وضوء ہے (ص ۵ / ۱-۲) هندیہ

مرہم، تیل وغیرہ سے آلودہ نالی داخل کرنے سے روزہ فاسد ہوجائیگا۔ اسی طرح اگر اسی نالی کو صاف کیے بغیر داخل کیا پھر بھی روزہ باقی نہ رھیگا۔

3

البتہ خشک نالی داخل کرنے سے روزہ فاسد نہ ہوگا ———

هندیہ میں ہے ولو ابتلع خشبة وطرفها فی یدہ ثم اخرجها لا یفسد صومه (ص ۱۰۴ / ۱-۲)

ولو ادخل اصبعه في استه أو المرأة في فرجها لا يفسد وهو المختار إلا إذا كانت مبتلة بالماء أو الدهن فحينئذ يفسد لوصول الماء أو الدهن الخ (ص ١٠٢ ج١ هندية) ـــــ فقط والله أعلم

بنده محمود عفا الله عنه
٦-١٢-١٤٣١ هـ

الجواب صحيح
بنده محمد اسحاق غفر الله له
٢٣/٦/١٤٣٢ هـ